قرآنِ پاک صحیح مخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش: مجلسِ مدرسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کا لغوی معنیٰ ’’نکلنے کی جگہ‘‘ ہے اور اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے ’’مخرج‘‘ کہتے ہیں۔ مخارج کی تعداد کے بارے میں ائمہ کرام کے مختلف اقوال ہیں حضرت امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور اکثر ائمہ کرام کے نزدیک مخارج کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔

مخرج کانام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
حلقی مخرج	ء ، ھ	حُرُوفِ حَلْقِیّہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَهَوِیّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ض	حرفِ حافِیَہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے ترحِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ب ، م ، و	" "	’’ب‘‘ دونوں ہونٹوں کے ترحِصّہ سے، ’’م‘‘ دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ’’و‘‘ دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآنِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مَدرَسۃ المَدِینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازل فرما! اے عَظمت اور بزرگی والے! (مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

نام ______________________

مدرسہ ______________________

درجہ نمبر ______________________

پتہ ______________________

______________ فون نمبر ______________

پہلے اسے پڑھیئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

قرانِ مجید، فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔ **نَبِیِّ مُکَرَّم**، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم ......الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تعلیم **قرانِ پاک** کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ مُلک حِفظ و ناظِرہ کے **2257** مدارِس بنام **"مدرسۃ المدینہ"** قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم و بیش **107000** (ایک لاکھ سات ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عُمُوماً روزانہ بعد نمازِ عشاء ہزارہا **مدرسۃ المدینہ** (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام **مدرسۃ المدینہ** (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ اکتوبر 2016ء کی کارکردگی کے مطابِق فَقَط **بابُ المدینہ** (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **994** (نو سو چوالیس) مدرسے تقریباً روزانہ قائم ہوتے ہیں جن میں **9915** (نو ہزار نو سو پندرہ) اسلامی بہنیں قرانِ پاک، نماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

www.dawateislami.net

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ !مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتِذۂ کرام نے قراٰنِ پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعِدہ مُرتَّب کیا ہے۔ ''مَدَنی قاعدہ'' میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طلبہ و طالِبات کیلئے تجوید کے بُنیادی قواعِد حتَّی الاِمکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ مَدَنی مُنّے، مَدَنی مُنّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرُست قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جیّد قُرّاء حضرات (کثرھُم اللہ تعالٰی) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنُمائے مُدَرِّسین بھی مُرتَّب کی گئی ہے، جس میں اَسباق پڑھانے کا طریقۂ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی V.C.D دعوتِ اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعِدہ سمجھ کر قراٰنِ پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنت، بانیء دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے تحت اپنی اصلاح کیلئے ''مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النَّبیِّ الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱٤۲۸ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُروفِ مُفْرَدات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔
- ان تین حروف ز، س، ص کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے اس لئے ان حروف کو حروف صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کہتے ہیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِیْنْ)	ش (شِیْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَیْنْ)	غ (غَیْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِیْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَهْ)	ی (یَا)	

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُروفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے ردو بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ھا	کا
لب	کب	کت	کش	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن

www.dawateislami.net

جد	خد	حد	عد	غد	خذ
خز	حر	بر	یر	طر	ظر
بم	نم	تم	یم	ثم	شم
لج	عج	حج	بج	بع	یغ
نص	فص	قض	بس	یس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق
لک	فک	قک	کو	ھو	مو
بی	نی	تی	یی	ؤ	ئ
بۃ	نۃ	تۃ	یۃ	عط	فظ
بلب	بہم	بعد	عبد	حمد	ھلک
یھب	خطف	ثمن	حسن	فئۃ	سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۳) : حَرَکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَ، زیر ـِ اور پیش ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اَ، اِ، اُ" پڑھیں۔
- " را " پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور " را " کے نیچے زیر ہو تو " را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

www.dawateislami.net

جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ
یَ	یِ	یُ			

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- حروفِ قریبُ الصَّوت سولہ "۱۶" ہیں۔ (ت، ط)، (ز، ذ، ظ)، (ث، س، ص)، (د، ض) (ك، ق)، (ہ، ح)، (ء، ع)

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

www.dawateislami.net

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	ىَ	ىِ	ىُ

يَا خَبِيْرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

عِلم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سُننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو عِلم حاصل ہو اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِیْن

- دوزبر ــً ، دوزیر ــٍ اور دوپیش ــٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
  جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
  = مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

www.dawateislami.net

قُ	قِ	قَا	كُ	كِ	كَا
حُ	حِ	حَا	هُ	هِ	هَا
عُ	عِ	عَا	ءُ	ءِ	ءَ
غُ	غِ	غَا	خُ	خِ	خَا
مُ	مِ	مَا	بُ	بِ	بَا
فُ	فِ	فَا	وُ	وِ	وَا
نُ	نِ	نَا	لُ	لِ	لَا
جُ	جِ	جَا	رُ	رِ	رَا
ىُ	يِ	ىَ	شُ	شِ	شَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

www.dawateislami.net

دَرَجَةً	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدَّہ

- اس علامت " ـْـ " کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واو ساکن " وْ " سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن " یْ " سے پہلے زیر ہو تو یامدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَآو پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

www.dawateislami.net

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
كَا	كُوْ	كِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِیْ
اٰ	اُوْ	اِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

یَا عَلِیْمُ

21 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں)

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہو جائے گا۔ (شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر (ٰ) ، کھڑے زیر (ٖ) اور اُلٹے پیش (ٗ) کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروفِ مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِيْن

- حروف لین دو(۲) ہیں واؤ اور یا ۔
- واؤساکن سے پہلے زبر ہوتو واؤلین ہوگا جیسے جَوْ ، یاساکن سے پہلے زبر ہوتو یالین ہوگا جیسے جَیْ ۔
- حروف لین کوبغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = با وَاؤ زبر بَوْ ، بَیْ = بایا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

www.dawateislami.net

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات ، تنوین ، حروفِ مدّہ ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

مِیْم وَاو زبر مَوْ، ضَاد وَاو پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ ، عَیْن زبر عَ = مَوْضُوْعَ ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمٍ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

www.dawateislami.net

لَوْحٍ	حَوْلٍ	دِيْنٌ	بَشِيْرٌ	قَوْمِهٖ	هَدَيْنَا
بَيْنَنَا	زَاهِدِيْنَ	رَاكِعُوْنَ	عِيْسٰى	مُوْسٰى	صُدُوْرِ
اُوْى	قَوْلًا	قَوْمًا	مِيْقَاتًا	مُنِيْرًا	شَيْءٍ
شَيْئًا	هٰرُوْنَ	سُلَيْمٰنَ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وَدُوْدٌ
يَوْمَئِذٍ	مَوْعِدُهٗ	كَرِيْمٍ	وَكِيْلٍ	نُوْرِهٖ	اَرَءَيْتَ
اَفَرَءَيْتَ	مَوْعِظَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوْءٗدَةٌ	سَمِيْعٌ	عَزِيْزٌ
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَيْءٌ
قُرَيْشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عِلْمُ	كِتٰبٌ	سَلٰمٌ
اُوْذِيْنَا	اُوْتِيْنَا	اَوْحَيْنَا	نُوْحِيْهَا	اٰتُوْنِيْ	اٰمِنُوْا بِيْ
تُدِيْرُوْنَهَا	فَلَا تَمِيْلُوْا	مَا خَلَقْتُمُوْنِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَلَا يُحِيْطُوْنَ	

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جَزْم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ـْـ " کو جزم کہتے ہیں، جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (اْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

www.dawateislami.net

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ

لَمْ	كُمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنْ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضُ	يُغْنِىْ	تَجْرِىْ	جَمْعًا	فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنُ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمُ	يَبْحَثُ	اَحْيَا	اُخْرٰى	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اَحْضَرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرُ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلْ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۲): نون ساکن اور تنوین (اِظْہَارْ، اِخْفَاءْ)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَارْ (۲) اِخْفَاءْ (۳) اِدْغَامْ (۴) اِقْلَابْ ۔
- (۱) اِظْہَارْ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
- (۲) اِخْفَاءْ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کر کے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك
- نوٹ: ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

www.dawateislami.net

وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسَكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ
بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ	
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	

قَومًا غَيرَكُم	عَملًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوا
قَلِيلَةٍ غَلَبَت	عَذَابًا ضِعفًا	مُسفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيمٌ خَبِيرٌ	سَبحًا طَوِيلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفرَفٍ خُضرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفسٍ ظَلَمَت
قَومًا فَاسِقِينَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيلًا
فَتحٌ قَرِيبٌ	رَسُولٍ كَرِيمٍ	كِرَامًا كَاتِبِينَ

يَا سَمِيعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِیْد

- تین دندان " ّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدَّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے غنہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَکَّ	اِکَّ	اُکَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

www.dawateislami.net

اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰکِرِیْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقٌّ	رَکَّبَکَ
وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ

www.dawateislami.net

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوْا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدْغَامْ ، اِقْلَابْ)

(۳) **اِدْغَامْ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔"را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔حروف یَرْمَلُوْن چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَابْ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنْ يَّقُوْلُ = مِیْم نُون یا زبر مَنْ یَ ، یا زبر یَ = مَنْ يَّ ، قاف واو پیش قُوْ = مَنْ يَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْ بَعْدِ = مِیْم ، نُوْن زیر مِنْ ، با عَیْن زبر بَعْ = مِنْ بَعْ ، دال زیر دِ = مِنْ بَعْدِ

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ يَّوْمٍ	مِنْ وَّلِيٍّ

www.dawateislami.net

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًا بَلِيْغًا	خَبِيْرًا بَصِيْرًا	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍ بَرَرَةٍ
	حِلٌّ بِهٰذَا	صُمٌّ بُكْمٌ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : مِیْم ساکن کے قواعد

- مِیْم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شَفَوِی (۲) اخفائے شَفَوِی (۳) اظہارِ شَفَوِی
- (۱) اِدْغَامِ شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد دوسری مِیْم آجائے تو مِیْم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۲) اِخْفَائے شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد حرف ب آجائے تو مِیْم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۳) اِظْہَارِ شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد حرف ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو مِیْم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

www.dawateislami.net

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْضٰى
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اُمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۶) : تَفْخِيْم و تَرْقِيْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِفْ ، لَاْمْ ، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِفْ : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَاْمْ : اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ کے علاوہ باقی تمام لَاْمْ باریک پڑھیں۔
- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں : رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،

www.dawateislami.net

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں :رَا کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ،رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔
- **عارضی حرکت** : قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو را ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادِ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبٌ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ	غَاسِقٍ	طَعَامٍ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰلهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرٌ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشٌ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجَعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادِ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	اَمْرٍ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مَدّات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ءَ (۲) سکون ـْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدِّ متصل (۲) مَدِّ منفصل (۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لین لازم (۵) مَدِّ عارض (۶) مَدِّ لین عارض
- **(۱) مَدِّ مُتَّصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَدِّ متصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- **(۲) مَدِّ مُنْفَصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَدِّ منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
- مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو "دو، اڑھائی الف" یعنی "چار یا پانچ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- **(۳) مَدِّ لازِم:** حروفِ مَدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْ ، ـّ) ہو تو مَدِّ لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- **(۴) مَدِّ لِین لازِم:** حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْ) ہو تو مَدِّ لین لازم ہوگا۔ جیسے عَیْٓنْ
- مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو "تین الف" یعنی "چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- **(۵) مَدِّ عارِض:** حروفِ مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَدِّ عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ ۝
- **(۶) مَدِّ لِین عارِض:** حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَدِّ لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَیْنِ ۝
- مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو "ایک، دو یا تین الف" یعنی "دو، چار یا چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جِآئَ = جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ = جِآئَ
ضَآلًّا = ضَادْ اَلِفْ لَامْ زبر ضَآلْ، لَامْ دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جِآئَ	وَالّٰٓیِٔ	سَیِّئٰتُ	اُولٰٓئِکَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِیَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	یٰٓاَرْضُ	ھٰٓؤُلَآءِ

www.dawateislami.net

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	ضَآلًّا	دَآبَّۃٍ	آٰلۡـٰٔنَ	ءٰۤالذّٰکَرَیۡنِ

جَآنٌّ	مُدۡھَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوۡٓنِّیۡ	کَآفَّۃً	اَلۡحَآقَّۃُ	وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوۡکَ	وَحَآجَّہٗ	تَحٰٓضُّوۡنَ	یُحَآدُّوۡنَ	اَنۡ یَّتَمَآسَّا	وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۝	یَتَسَآءَلُوۡنَ ۝	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝	خَوۡفٍ ۝	قُرَیۡشٍ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوۡفِ مُقَطَّعَات

- حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفۡ لَآمۡ مِّیۡمَ اللّٰہُ (۲) وقف اَلِفۡ لَآمۡ مِّیۡمۡ ۝ اَللّٰہُ

صٓ صَآدۡ	قٓ قَآفۡ	نٓ نُوۡنۡ	طٰہٰ طَاھَا
یٰسٓ یَاسِیۡنۡ	طٰسٓ طَاسِیۡنۡ	حٰمٓ حَامِیۡمۡ	الٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ رَا
الٓمّٓ اَلِفۡ لَآمۡ مِّیۡمۡ	الٓمّٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ مِّیۡمۡ رَا	حٰمٓ حَامِیۡمۡ	عٓسٓقٓ عَیۡنۡ سِیۡنۡ قَآفۡ

www.dawateislami.net

طٰسٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓ ۙ اللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طَاسِیْنْ مِیْمْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ ۙ اَللّٰهُ	كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف "اْ"

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ہ" بنا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو "زائد الف" کہتے ہیں۔ اس الف کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کی تفصیل یہ ہیں۔

(۱)...... ان چھ کلمات میں "زائد الف" کو وقف (یعنی رُکنے کی صورت) میں پڑھیں گے لیکن وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہیں پڑھیں گے۔

لٰكِنَّاْ	اَلظُّنُوْنَاْ	اَلرَّسُوْلَاْ	اَلسَّبِیْلَاْ	قَوَارِیْرَاْ (پہلا)	اَنَاْ
پ۱۵، الكهف، ۳۸	پ۲۱، الاحزاب، ۱۰	پ۲۲، الاحزاب، ٦٦	پ۲۲، الاحزاب، ٦۷	پ۲۹، سورۃ الدھر، ۱۵	(ہر جگہ)

(۲)...... قرآنِ پاک کے اس ایک کلمے "سَلٰسِلَاْ (پ۲۹ سورۃ الدھر، ٤)" کے "زائد الف" کو وقف میں پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

البتہ وصل میں اس زائد الف کو نہیں پڑھیں گے۔

(۳)...... ان تمام کلمات میں زائد الف کو وصلاً (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت میں) اور وقفاً (یعنی رکنے کی صورت میں) دونوں اعتبار سے نہیں پڑھیں گے۔

اَفَاْئِنْ مَّاتَ	اَفَاْئِنْ مِّتَّ	لَاْاِلَی اللّٰهِ	لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ
پ٤، ال عمران، ۱٤٤	پ۱۷، الانبیآء، ۳٤	پ٤، ال عمران، ۱۵۸	پ۲۳، الصّٰفّٰت، ٦۸
لِشَاْیْءٍ	مَلَاْئِهٖ	اَنْ تَبُوْٓاَْ	وَلَاْاَوْضَعُوْا
پ۱۵، الكهف، ۲۳	(ہر جگہ)	پ٦، المائدة، ۲۹	پ۱۰، التوبة، ٤۷
لَاْاَذْبَحَنَّهٗ	لَاْاَنْتُمْ	مِنْ نَّبَاِیْ	وَمَلَاْئِهِمْ
پ۱۹، النمل، ۲۱	پ۲۸، الحشر، ۱۳	پ۷، الانعام، ۳٤	پ۱۱، یونس، ۸۳
ثَمُوْدَاْ	لِتَتْلُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَاْ	لِیَرْبُوَاْ
پ۲۰، العنكبوت، ۳۸ / پ۱۲، هود، ٦۸ / پ۱۹، الفرقان، ۳۸ / پ۲۷، النجم، ۵۱	پ۱۳، الرعد، ۳۰	پ۱۵، الكهف، ۱٤	پ۲۱، الروم، ۳۹

لِیَبْلُوَاْ	وَنَبْلُوَاْ	قَوَارِیْرَاْ (دوسرا)
پ۲٦، محمد، ٤	پ۲٦، محمد، ۳۱	پ۲۹، الدهر، ۱٦

www.dawateislami.net

(۴)...... ان تمام کلمات کے لفظِ ''اَنَا'' میں زائد الف نہیں ہے لہٰذا اس الف کو پڑھیں گے۔

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ	اَنَاسِيَّ	اَنَابُوْٓا	لِلْاَنَامِ	مَنْ اَنَابَ
پ۴، ال عمران، ۱۱۹	پ۱۹، الفرقان، ۴۹	پ۲۳، الزمر، ۱۷	پ۲۷، الرحمٰن، ۱۰	پ۱۳، الرعد، ۲۷ پ۲۱، لقمٰن، ۱۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَقْ: ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَة: آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے سکتہ کا حکم یہ ہے کہ متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا
پ ۲۹، القیٰمۃ (۲۷)	پ ۳۰، المطففین (۱۴)	پ ۲۳، یٰسٓ (۵۲)	پ ۱۵، الکہف (۱)

صٓ: قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُۜطُ	(۲) بَصْۜطَةً	(۳) اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	(۴) بِمُصَۜيْطِرٍ
پ ۲، البقرۃ (۲۴۵)	پ ۸، الاعراف (۶۹)	پ ۲۷، الطور (۳۷)	پ ۳۰، الغاشیۃ (۲۲)

www.dawateislami.net

- **تَسْہِیْل :** تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔
- **اِمَالَہ :** زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔
- امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ ، را اِمالہ والی رے مَجْرٖ ، ھاالف زبر ھَا = مَجْرٖھَا
- **بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ** اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(امالہ) مَجْرٖھَا	(تسہیل) ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ
پ ۲۶ ، الحجرات ⑪	پ ۱۲ ، ھود ㊶	پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ㊹

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

- **وَقْف :** وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کردیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کردیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔
- کلمے کے آخر میں گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن " ہْ " سے بدل دیں۔
- کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔
- **نُوْن قُطْنِی :** تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

- نون قطنی والے کلمات کے ہجے اس طرح کریں گے: جیسے شَیْئًا ۨالسَّمَآءُ = شین یا زیر شِیْ، یا دو زبر یًا = شَیْئًا، ہمزہ سین زبر، اَسْ، سین زبر سَ = اَسْسَ، میم الف زبر مَا = اَسَّمَا، ہمزہ پیش ءُ = اَلسَّمَآءُ = شَیْئًا ۨالسَّمَآءُ

- **عَلَامَاتِ وَقْف :** چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔
- **○ :** یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہئیے۔
- **م :** یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئیے۔
- **ط :** یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ج :** یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- **ز :** یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ص :** یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئیے۔
- **لا :** اگر آیت کے اوپر ۝ؒلا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- **اِعَادَہ :** وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ○ صٰدِقِیْنْ ○	نٰدِمِیْنَ ○ نٰدِمِیْنْ ○	مُسْتَقِیْمَ ○ مُسْتَقِیْمْ ○	فِیْهِ ط فِیْهْ ط	شَفَتَیْنِ ○ شَفَتَیْنْ ○	بِالْحَقِّ ط بِالْحَقّْ ط
نَسْتَعِیْنُ ○ نَسْتَعِیْنْ ○	یَشَآءُ ط یَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ○ شَهْرْ ○	شَیْءٍ ط شَیْءْ ط	قِسْطِ ج قِسْطْ ج
لَهْوٌ ط لَهْوْ ط	قَدِیْرٌ ○ قَدِیْرْ ○	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ○	عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهْ ○	بِاَمْرِهٖ ○ بِاَمْرِهْ ○
رَبَّهٗ ○ رَبَّهْ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهْ ○	مَوَازِیْنُهٗ ○ مَوَازِیْنُهْ ○	اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	نَبِیًّا ○ نَبِیَّا ○

www.dawateislami.net

قُوَّةً ؕ قُوَّةً ؕ	رَقَبَةٍ ۝ رَقَبَةٍ ۝	جَارِيَةٌ ۝ جَارِيَةٌ ۝	وَتَوَلّٰى ۝ وَتَوَلّٰى ۝	مِنَ الْاُوْلٰى ۝ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	فَتَرْضٰى ۝ فَتَرْضٰى ۝
وَانْحَرْ ۝ وَانْحَرْ ۝	فَارْغَبْ ۝ فَارْغَبْ ۝	فَحَدِّثْ ۝ فَحَدِّثْ ۝	فِيْهَا ؕ فِيْهَا ؕ	تَهْتَدُوْا ؕ تَهْتَدُوْا ؕ	قَوْلِيْ ۝ قَوْلِيْ ۝

خَيْرًا ۨالْوَصِيَّةُ خَيْرًا ۨالْوَصِيَّةُ	شَيْئًا ۨالسَّمَآءِ شَيْئًا ۨالسَّمَآءِ	مُنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا مُنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۨاقْتُلُوْا مُبِيْنِ ۨاقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ	خَبِيْرًا ۨالَّذِيْ خَبِيْرًا ۨالَّذِيْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۲۲) : نَماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھئے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہوگئے تو نَماز نہ ہوگی۔

- **تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ :** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
- **ثَنَاء :** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
- **تَعَوُّذ :** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

www.dawateislami.net

تَسمِیَہ : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃ :

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۝ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ اٰمِیۡن

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

تَسبِیحِ رُکوع : سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

تَسمِیع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

تَحمِید : رَبَّنَا وَلَکَ الۡحَمۡدُ

تَسبِیحِ سَجدَہ : سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

تَشَہُّد :

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ
وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ ۝
اَشۡہَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ۝

www.dawateislami.net

دُرُوْدِ ابراہیم : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دُعائے ماثُورہ : اَللّٰهُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سَلام : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دُعائے قُنُوت : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۚ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ
نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال نمبر 1 حُرُوف مُفردات کتنے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروف مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال نمبر 2 حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال نمبر 3 حُرُوْفِ مُسْتَعْلِیَه کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر ۱

جواب حُرُوْفِ مُسْتَعْلِیَه کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر 4 ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف چار ہیں۔ ب ، ف ، م ، و

سوال نمبر 5 حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف تین ہیں۔ ز ، س ، ص

سوال نمبر 6 حَرَکات کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۳

جواب زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 7 حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر ۳

جواب حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال نمبر 8 حروفِ قریب الصّوت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۴

جواب حروفِ قریب الصّوت سولہ "١٦" ہیں۔(ت ، ط)،(ز ، ذ ، ظ)،(ث ، س ، ص)،(د ، ض)
(ك ، ق)،(ه ، ح)،(ء ، ع)

سوال نمبر 9 تَنْوِیْن کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۵

جواب دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ ، اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 10 حُرُوف مَدّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۷
جواب حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلف ، وَآوْ ، یَا۔

سوال نمبر 11 اَلف مدہ ، وَآوْ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر ۷
جواب اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَآوْ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَآو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال نمبر 12 حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۷
جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 13 کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸
جواب کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور الٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 14 کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸
جواب کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 15 حُرُوف لِین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹
جواب حروفِ لین دو ہیں وَآوْ اور یَا۔

سوال نمبر 16 حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹
جواب حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 17 وَآوْ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹
جواب وَآوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَآوْ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لین ہوگا۔

سوال نمبر 18 قَلْقَلَہ کے کیا معنیٰ ہیں؟ سبق نمبر ۱۱
جواب قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال نمبر 19 حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱
جواب حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر 20 حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱
جواب جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 21 اگر قلقلہ حروف مشدّ دہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب قلقلہ حروف مشدّ دہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال نمبر 22 ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 23 نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہار ، اِخْفاء ، اِدْغام ، اِقْلَاب

سوال نمبر 24 اِظْہَار کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 25 حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال نمبر 26 اِخْفَاء کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 27 حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔

سوال نمبر 28 تَشْدِیْد کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب تین دندان ـــّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 29 نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال نمبر 30 غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب ناک میں آواز لے جاکر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 31 مُشَدَّدْ حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٣

جواب مُشَدَّدْ حرف کو دو (٢) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال نمبر 32 اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.١٤

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنہ کے باقی چار میں غنہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 33 حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.١٤

جواب حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال نمبر 34 اِقْلَابْ کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.١٤

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 35 مِیْمْ ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.١٥

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال نمبر 36 اِدْغَامِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.١٥

جواب میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

سوال نمبر 37 اِخْفَائے شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.١٥

جواب میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔

سوال نمبر 38 اِظْہَارِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.١٥

جواب میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 39 تَفْخِیْم و تَرْقِیْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال نمبر 40 اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٦

www.dawateislami.net

جواب اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لآم سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 41 اَلِف کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 42 رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو (۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو (۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں **را** کو **پُر** پڑھیں گے۔

سوال نمبر 43 را کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو (۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں **را** کو **باریک** پڑھیں گے۔

سوال نمبر 44 **عارضی زیر** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے **زیر عارضی** ہے۔

سوال نمبر 45 مَد کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو " ۲ " ہیں (۱) ہَمْزَہ (۲) سُکُوْن

سوال نمبر 46 مَد کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کی چھ " ۶ " قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) مَدِّ مُتَّصِلْ (۲) مَدِّمُنْفَصِلْ (۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لِین لازِم (۵) مَدِّ عارِض (۶) مَدِّ لِین عارِض

سوال نمبر 47 مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا؟ سبق نمبر ۱۷

www.dawateislami.net

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہوتو مد مُتّصِل ہوگا۔

سوال نمبر 48 مَدِّ مُنفَصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہوتو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال نمبر 49 مد مُتّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب مَدِّ متصل اور مَدِّمنفصل کو ''دو، اڑھائی الف'' یعنی ''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 50 مَدِّ لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہوتو مد لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 51 مَدِّ لِیْن لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہوتو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 52 مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب مَدِّ لازم اور مَدِّلین لازم کو ''تین الف'' یعنی ''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 53 مَدِّ عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال نمبر 54 مَدِّ لِیْن عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال نمبر 55 مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب مَدِّ عارض اور مَدِّلین عارض کو ''ایک، دو یا تین الف'' یعنی ''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 56 زَائِد اَلِف کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر.۱۹

جواب قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ " ٥ " کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اِس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال نمبر 57 دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ اور قِنْوَانٌ کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر.۲۰

www.dawateislami.net

جواب ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظْہَارِ مُطْلَقْ ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 58 سَکْتَہ کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال نمبر 59 تَسْہِیْل کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال نمبر 60 اِمَالَہ کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 61 اِمالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۲۰

جواب اِمالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 62 وَقْف کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال نمبر 63 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کردیں گے۔

سوال نمبر 64 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 65 وقف کی حالت میں گول تا " ۃ " ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " ہْ " سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 66 نُوْن قُطْنِی کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر 67 گول دائرہ " ہ " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 68 م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 69 ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ مُطْلَق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 70 ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 71 ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 72 ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 73 لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب اگر آیت کے اوپر لا " ۝لا " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال نمبر 74 اِعَادَہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 75 سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے یَا خَبِیْرُ پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 76 علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

www.dawateislami.net

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

صفحہ نمبر ۱۲

سوال نمبر 77 حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتایئے ؟

جواب **یَا عَلِیْمُ** 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عزّوجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال نمبر 78 سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام** پڑھنی چاہیئے۔

سوال نمبر 79 **وُضو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال نمبر 80 **غُسل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال نمبر 81 **تَیَمُّم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب تیمم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال نمبر 82 **نَماز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِتْرِ عورت (۳) اِسْتِقْبالِ قِبلَہ (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ

سوال نمبر 83 **نَماز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ (۲) قِیام (۳) قِرَاءت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدۂ اخیرہ (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِہٖ

www.dawateislami.net

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے
قُراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی!
مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے
تُو مَدرَسے میں دِل مِرا اللّٰہ! لگا دے

ہو مَدرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللّٰہ! یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مَدرَسے کی میں
اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے

اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف
عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے

خَصلَت ہو مری دُور شرارت کی الٰہی!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت
ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے

کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف
مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نَعْت وتِلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں
اللّٰہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سدا مَیں
اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث ورضا دے

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش!
یارب تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نِکالوں
اللّٰہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ
چُپ رہنے کا اللّٰہ! سلیقہ تُو سِکھا دے

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا
مَحْبوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّارؔ بھی ہو ساتھ
یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

مخارج حروف کا نقشہ